

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو ستائیس

بدی کے اتحاد کی نبوتی خصوصیات کا انکشاف: یسعیاہ سے حاصل بصیرتیں

Jeff Pippenger

2024-03-10

اژدہا کی نبوتی خصوصیت گٹھ جوڑے، جیسا کہ اشعیا نے نشاندہی کی ہے۔

اے قومو، اکٹھے ہو جاؤ، لیکن ٹکڑے ٹکڑے ہو جاؤ؛ اور اے دور دور کے ملکوں کے سب لوگو، کان لگاؤ: کمر باندھو، اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جاؤ؛ کمر باندھو، اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جاؤ۔ آپس میں مشورہ کرو، لیکن کچھ نہ بے گناہ بات کہو، مگر وہ قائم نہ ہوگی، کیونکہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ کیونکہ خداوند نے زور اور ہاتھ سے مجھ سے یوں فرمایا اور مجھے ہدایت کی کہ میں اس قوم کی راہ پر نہ چلوں، یہ کہہ کر: تم ان سب کی بابت جن کے بارے میں یہ قوم سازش کہے، سازش نہ کہنا؛ نہ ان کے ڈر سے ڈرو اور نہ دہشت کھاؤ۔ رب الافواج ہی کو مقدس جانو؛ وہی تمہارا خوف ہو اور وہی تمہاری ہیبت۔ اور وہ ایک مقدس مقام ٹھہرے گا؛ لیکن اسرائیل کے دونوں گھروں کے لیے ٹھوکر کا پتھر اور ٹھوکر کی چٹان ہوگا، اور یروشلم کے باشندوں کے لیے پھندا اور دام۔ اور ان میں سے بہت سے ٹھوکر کھائیں گے، اور گریں گے، اور ٹوٹ جائیں گے، اور پھنسیں گے، اور پکڑے جائیں گے۔ گواہی کو باندھ، شریعت کو میرے شاگردوں میں مہر کر۔ اشعیا 8:9-16۔

آخری دنوں میں، ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت، جب یسعیاہ فرماتا ہے، "گواہی کو باندھ، شریعت کو میرے شاگردوں میں مہر کر"، تو کرہ ارض پر ایک "بدی کا گٹھ جوڑ" موجود ہے۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی وہ تاریخ جو اتوار کے قانون تک لے جاتی ہے، عالمی سطح پر انہی واقعات کا نمونہ پیش کرتی ہے۔

"غیر اقوام ریاستہائے متحدہ کی مثال کی پیروی کریں گی۔ اگرچہ وہ پیش قدمی کرتی ہے، تاہم یہی بحران دنیا کے ہر حصے میں ہمارے لوگوں پر بھی آ پڑے گا۔" Testimonies, volume 6, 395۔

سسٹر وانٹ بڑی احتیاط سے یہ واضح کرتی ہیں کہ "شریر اتحاد" کون ہے، اور یہ جدید عالمیت پسندوں کے ترقی پسند لیبرل ازم کی نمائندگی کرتا ہے۔ ایسا کرتے ہوئے وہ یسعیاہ کی سابقہ آیات کا بارہا حوالہ دیتی ہیں، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے میں ایک شریر اتحاد کی نشاندہی کرتی ہیں۔

خداوند نبی اشعیا کے وسیلہ سے اعلان فرماتا ہے: اشعیا 8:9-13 نقل کیا گیا ہے۔

"ایسے لوگ ہیں جو یہ سوال کرتے ہیں کہ آیا مسیحیوں کے لیے فری میسنز اور دیگر خفیہ انجمنوں سے وابستہ ہونا درست ہے یا نہیں۔ ایسے سب لوگ ابھی ابھی حوالہ دیے گئے کلام مقدس پر غور کریں۔ اگر ہم واقعی مسیحی ہیں تو ہمیں ہر جگہ مسیحی ہونا چاہیے، اور ہمیں خدا کے کلام کے معیار کے مطابق ہمیں مسیحی بنانے کے لیے دی گئی نصیحت پر غور کرنا اور اس پر عمل کرنا چاہیے۔" ایونجیلزم، 617، 618۔

آخری زمانے کا شیطانی اتحاد فری میسنز اور دیگر خفیہ انجمنوں سے وابستہ ہے۔ اس کا مذہب روح پرستی ہے، اور یہ دنیا کے بینکاروں اور زمین کے ارب پتی تاجروں پر مشتمل ہے، جو "دنیا کی دولت اور طاقت کو مرکوز کرتے ہیں"، اور جو Antifa اور Black Lives Matter جیسی تحریکوں کو فروغ دیتے ہیں تاکہ "بے چینی، ہنگامہ آرائی اور خونریزی کی روح" کو "عالمی پیمانے" پر بھڑکایا جائے، اس کوشش میں کہ "فرانسیسی انقلاب" کی انارکی دوبارہ پیدا کی جا سکے۔

روحیت یہ دعویٰ کرتی ہے کہ انسان سقوط سے مبرا نیم خدا ہیں؛ کہ 'ہر ذہن خود اپنا فیصلہ کرے گا؛ کہ 'حقیقی علم انسان کو ہر قانون سے بالاتر کر دیتا ہے؛ کہ 'جو بھی گناہ سرزد ہوں وہ بے قصور ہیں؛ کیونکہ 'جو کچھ ہے، وہی درست ہے' اور 'خدا کسی کو قصور وار نہیں ٹھہراتا۔' یہ انسانوں کے بدترین افراد کو یوں پیش کرتی ہے کہ وہ جنت میں ہیں اور وہاں نہایت بلند مرتبہ رکھتے ہیں۔ یوں یہ سب لوگوں سے کہتی ہے، 'تم کیا کرتے ہو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا؛ جیسا چاہو ویسا جیو، جنت تمہارا گھر ہے۔' اس طرح بے شمار لوگ یہ یقین کرنے لگتے ہیں کہ خواہش ہی اعلیٰ ترین قانون ہے، کہ اباحت ہی آزادی ہے، اور یہ کہ انسان صرف اپنے آپ ہی کا جواب دہ ہے۔

جب زندگی کے آغاز ہی میں ایسی تعلیم دی جائے، جب جذبہ سب سے زیادہ قوی ہو اور ضبط نفس اور پاکیزگی کا تقاضا سب سے زیادہ شدید ہو، تو نیکی کے حفاظتی حصار کہاں رہ جاتے ہیں؟ دنیا کو دوسری سدوم بننے سے کون روکے گا؟ اسی وقت انارکی نہ صرف الہی بلکہ انسانی، تمام قانون کو بھی بہالے جانے کی کوشش کر رہی ہے۔ دولت اور طاقت کا ارتکاز؛ چند افراد کو مالا مال کرنے کے لیے، اکثریت کی قیمت پر، وسیع گٹھ جوڑ؛ غریب طبقوں کے اتحاد، اپنے مفادات اور مطالبات کے دفاع کے لیے؛ چینی، فساد اور خونریزی کی فضا؛ انہی تعلیمات کی عالمگیر اشاعت جنہوں نے فرانسیسی انقلاب کو جنم دیا—یہ سب امور پوری دنیا کو ایسی ہی کشمکش میں الجھانے پر مائل ہیں جس نے فرانس کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا۔ تعلیم، 227، 228۔

ہر صاحبِ فکر شخص کو اپنے آپ سے یہ سوال کرنا چاہیے کہ ایسی ملاقاتوں میں آخر ہوتا کیا ہے جیسی حال ہی میں ڈاؤوس میں منعقد ہوئی، جہاں مرد کرۂ ارض کے لیے اپنے منصوبے بیان کرتے ہیں، بغیر اس کے کہ کرۂ ارض کی باقی آبادی کا کوئی لحاظ کریں؟ وہاں کون سے راز زیرِ بحث آئے؟ یقیناً، ڈاؤوس محض دنیا کے ارب پتیوں، بینکاروں، بدعنوان سیاست دانوں اور اخلاقی طور پر منحرف مردوں کی ان کئی خفیہ اور محدود رسائی والی نشستوں میں سے ایک ہے جہاں وہ کرۂ ارض کے لیے اپنے بلند بانگ منصوبے ترتیب دیتے ہیں۔

ان آخری دنوں میں عجیب باطل خیالات اور انسان ساختہ نظریات ابھر رہے ہیں جن کے بارے میں خدا نے اعلان کیا ہے کہ وہ چکناچور کر دیے جائیں گے۔ حرص و طمع کی روح نے لوگوں کو دنیوی فائدہ تلاش کرنے پر لگا دیا ہے، اور اسراف اور نمود و نمائش کے ذریعے انہوں نے اپنے مقصد تک پہنچنے کے لیے کی گئی اپنی بد اعمالیوں کو چھپانے کی کوشش کی ہے۔ اعتماد کے اعلیٰ مناصب پر فائز لوگوں نے اس ناجائز خواہش زر کو آشکار کر دیا ہے؛ انہوں نے زور زبردستی اور لوٹ مار کی ہے، اور اپنے دلوں کی بری خواہشات کی تسکین کی ہے، یہاں تک کہ ان کی بدکاری کے باعث ہمارے شہر فساد زدہ ہو گئے ہیں۔ خدا نے اعلان کیا ہے کہ وہ دھوکے اور لوٹ مار کے ان کاموں کو انہی کے اپنے عمل کے ذریعے نقاب کرے گا۔ بعض صورتوں میں خدا کے عذاب پہلے ہی ان شہروں پر سختی سے نازل ہو چکے ہیں۔

"اشعیا 8:8-12 کا اقتباس۔" ریویو اینڈ پیرالڈ، 18 جولائی، 1907۔

شہر بدعنوانی کا شکار ہو چکے ہیں، جیسا کہ سابقہ عبارت میں پیش گوئی کی گئی تھی، اور یہ بدعنوانی کتاب اشعیا کے اٹھویں باب کے شریر گٹھ جوڑ سے پیدا ہوئی ہے۔ انہیں ایسے "اعتماد کے اعلیٰ عہدوں پر فائز مردوں" نے بگاڑا ہے جنہوں نے اپنی "غیر قانونی منفعت کے حصول کی خواہش" کو "آشکار" کیا ہے۔ بدعنوان شہر ان ریاستوں میں آسانی سے دکھائی دیتے ہیں جن کے اٹارنی جنرل کمیونسٹوں، مثلاً جارج سوروس، کے فنڈز کے ذریعے منتخب کیے گئے ہوں۔ یہ اس وقت نظر آتا ہے جب واشنگٹن، ڈی سی کے بدعنوان سیاست دان قائم شدہ قوانین کو نافذ نہیں کرتے۔ یہ ان قوانین میں بھی دیکھا جا سکتا ہے جو صرف سیاسی طیف کی مخالف جانب والوں کے خلاف بروئے کار لائے جاتے ہیں، جیسا کہ نینسی پلوسی اور ایڈم شف جیسے افراد سے واضح ہے۔

خداوند کے خلاف سرکشی اور جھوٹ بولنے میں، اور اپنے خدا سے برگشتہ ہونے میں، ظلم اور بغاوت کی باتیں کرنے میں، اور دل سے جھوٹ کی باتیں سوچ کر انہیں زبان پر لانے میں۔ اور عدالت پیچھے کو ہٹ گئی ہے، اور راستبازی دور کھڑی ہے؛ کیونکہ سچائی کوچہ و بازار میں گر پڑی ہے، اور راستی اندر داخل نہیں ہو سکتی۔ ہاں، سچائی معدوم ہو گئی ہے؛ اور جو بدی سے کنارہ کرتا ہے وہ خود کو شکار بنا لیتا ہے؛ اور خداوند نے یہ دیکھا، اور اسے یہ برا لگا کہ عدالت موجود نہیں تھی۔ اشعیا 15-59:13۔

ریویو اینڈ ہیرالڈ کے پچھلے اقتباس میں، اعتماد کے بلند عہدوں پر فائز مرد اُن بدعنوان سیاست دانوں کی نشاندہی کرتے ہیں جن کے وال اسٹریٹ پورٹ فولیو ہمیشہ ممکنہ بہترین منافع سے بھی بڑھ جاتے ہیں، کیونکہ وہ قانون سازی کے ذریعے اپنے لیے "انسائیڈر ٹریڈنگ" کو قانونی حیثیت دیتے ہیں، اور کسی اور کے لیے نہیں۔ مارٹھا اسٹیورٹ کی تاریخ کا جائزہ لیں۔ اس عبارت میں مذکور شہر اپنی بدکرداری کے باعث فساد زدہ ہو چکے ہیں، اور یہ بات خاص طور پر اُن شہروں اور ریاستوں میں نمایاں ہے جن پر گلوبلسٹ ڈیموکریٹس کی حکومت ہے۔

آخری دنوں میں بدی کا اتحاد اڑیے، حیوان اور جھوٹے نبی پر مشتمل ہے، اور حیوان اور جھوٹے نبی کی اپنی اپنی شریر نبوی خصوصیات ہیں، لیکن آزاد خیال عالمگیریت میں جو خصوصیات اس قدر نمایاں ہیں وہ اڑیے کی صفات ہیں۔

مکاشفہ 14-17:13 کا حوالہ دیا گیا۔ "یہ سب ایک ہی رائے رکھتے ہیں۔" ایک عالمگیر اتحاد کا بندھن ہوگا، ایک عظیم ہم آہنگی، شیطان کی افواج کا ایک گٹھ جوڑ۔ "اور وہ اپنی قدرت اور قوت اُس درندے کو دے دیں گے۔" یوں مذہبی آزادی اور ضمیر کے تقاضوں کے مطابق خدا کی عبادت کرنے کی آزادی کے خلاف وہی من مانی اور جابرانہ طاقت ظاہر ہوتی ہے جس کا اظہار پاپائیت نے اُس وقت کیا تھا جب ماضی میں اس نے اُن لوگوں کو ستایا جنہوں نے رومن ازم کی مذہبی رسومات اور تقریبات کے مطابق ہونے سے انکار کی جسارت کی تھی۔

آخری دنوں میں لڑی جانے والی جنگ میں، خدا کے لوگوں کی مخالفت میں، یہوواہ کی شریعت کی وفاداری سے پھر جانے والی تمام فاسد طاقتیں متحد ہوں گی۔ اس جنگ میں چوتھے حکم کا سبب اہم ترین نقطہ اختلاف ہوگا؛ کیونکہ سبت کے حکم میں وہ عظیم شارع اپنے آپ کو آسمانوں اور زمین کا خالق ظاہر کرتا ہے۔ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمٹری، 983۔

ہم آئندہ مضامین میں حیوان اور مرتد پروٹسٹنٹیت کی نبوتی خصوصیات پر غور کریں گے۔ یہ جاننا اہم ہے کہ اس بارے میں کیا انکشاف ہوا ہے کہ اتوار کی قانون سازی کے نفاذ میں کون سی سیاسی جماعت قیادت کر رہی ہے اور پس پردہ ڈوریاں ہلا رہی ہے۔ یقیناً دونوں جماعتیں (ڈیموکریٹ اور ریپبلکن) اتوار کے قانون کے مسئلے پر اکٹھی ہو جاتی ہیں، جیسے فریسی اور صدوقی صلیب پر متحد ہوئے تھے، لیکن اس بات کی کوئی معقول وجہ نہیں کہ یہ کہا جائے کہ پروٹسٹنٹ یا مرتد پروٹسٹنٹ کا لیبل ڈیموکریٹک پارٹی سے جوڑا جا سکتا ہے، کیونکہ وہ واضح طور پر اڑدہا کی قوت ہے۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی تاریخ وہ تاریخ ہے جس میں یسعیاہ کے آٹھویں باب کے شریر گٹھ جوڑ کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ وہ تاریخ 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی، جب چوتھا صدر، بش دوم، اقتدار میں تھا۔ اسی تاریخ میں چھٹا صدر 2016 میں آئے گا، اور وہ یونان کی ساری قلمرو کو بیدار کرے گا (ابھارے گا)، کیونکہ وہ دنیا کو اڑدہا کی قوت اور اس مرتد پروٹسٹنٹیت کے درمیان جدوجہد کی طرف بیدار کرے گا جو وحش کو زمین کے تخت پر بحال کرنے کا کام انجام دیتی ہے۔

ٹرمپ کے خلاف اندھی، بلا دلیل نفرت کو بہت سے لوگ ایک قسم کی دیوانگی قرار دیتے ہیں، کیونکہ یہ بددیانتی اور غیر معقول منطق پر مبنی ہے۔ دنیا ٹرمپ کے خلاف اس ناقابل جواز نفرت کی تشریح کرنے کی کوشش کرتی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ گلوبلسٹوں کی طرف سے کوئی سیدھی سادی

انسانی دیوانگی نہیں، بلکہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی تاریخ کے دوران پیشگوئی کی تکمیل کا ماورائی ظہور ہے۔

"اے کاش خدا کی قوم کو ہزاروں شہروں کی قریب الوقوع تباہی کا احساس ہوتا، جو اب تقریباً بت پرستی میں ڈوب چکے ہیں! لیکن جنہیں حق کا اعلان کرنا چاہیے ان میں سے بہت سے اپنے بھائیوں پر الزام تراشی اور انہیں مجرم ٹھہرانے میں لگے ہوئے ہیں۔ جب خدا کی تبدیلی بخش قدرت اذہان پر نازل ہوگی تو ایک واضح تبدیلی آئے گی۔ لوگوں میں عیب جوئی اور دوسروں کو گرانے کی کوئی رغبت نہ رہے گی۔ وہ ایسی رکاوٹ بن کر کھڑے نہ ہوں گے جو روشنی کو دنیا پر چمکنے سے روکے۔ ان کی تنقید، ان کی الزام تراشی ختم ہو جائے گی۔ دشمن کی طاقتیں جنگ کے لیے صف آرا ہو رہی ہیں۔ کڑے معرکے ہمارے سامنے ہیں۔ آپس میں قریب آؤ، میرے بھائیو اور بہنو، آپس میں قریب آؤ۔ مسیح کے ساتھ پیوستہ ہو جاؤ۔ تم نہ کہو، سازش، ... نہ تم ان کے ڈر سے ڈرو اور نہ گھبراؤ۔ رب الافواج کو خود مقدس جانو؛ اسی سے ڈرو اور اسی سے ہیبت کھاؤ۔ اور وہ ایک مقدس پناہ گاہ ہوگا؛ لیکن اسرائیل کے دونوں گھروں کے لیے ٹھوکر کا پتھر اور ٹھوکر کی چٹان، اور یروشلیم کے باشندوں کے لیے پھندا اور دام ہوگا۔ اور ان میں سے بہت سے ٹھوکر کھائیں گے، اور گریں گے، اور ٹوٹ جائیں گے، اور پھنسیں گے، اور پکڑے جائیں گے۔"

دنیا ایک اسٹیج ہے۔ اداکار، یعنی اس کے باشندے، عظیم آخری ڈرامے میں اپنا کردار ادا کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ خدا نظروں سے اوجھل ہے۔ بنی نوع انسان کی بڑی اکثریت میں کوئی اتحاد نہیں، سوائے اس کے کہ لوگ اپنے خود غرضانہ مقاصد پورے کرنے کے لیے آپس میں اتحاد باندھ لیتے ہیں۔ خدا دیکھ رہا ہے۔ اپنے نافرمان بندوں کے بارے میں اس کے مقاصد پورے ہو کر رہیں گے۔ اگرچہ خدا کچھ مدت کے لیے انتشار اور بد نظمی کے عناصر کو غالب آنے کی اجازت دے رہا ہے، مگر دنیا انسانوں کے ہاتھوں میں نہیں دے دی گئی۔ نیچے کی طرف سے آنے والی ایک طاقت ڈرامے کے آخری عظیم مناظر برپا کرنے کے لیے کام کر رہی ہے—شیطان مسیح بن کر آ رہا ہے، اور ہر طرح کی ناراستی کی فریب کاریوں کے ساتھ ان میں کام کر رہا ہے جو خفیہ انجمنوں میں اپنے آپ کو باہم باندھ رہے ہیں۔ جو لوگ اتحاد کے جنون کے آگے جھک رہے ہیں وہ دشمن کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں۔ سبب کے بعد اثر آئے گا۔

نافرمانی تقریباً اپنی حد کو پہنچ چکی ہے۔ دنیا میں افراتفری چھائی ہوئی ہے، اور بہت جلد انسانوں پر ایک بڑی دہشت طاری ہونے والی ہے۔ انجام بہت قریب ہے۔ ہم جو سچائی سے واقف ہیں، ہمیں اس کے لیے تیاری کرنی چاہیے جو بہت جلد دنیا پر انتہائی حیران کن طور پر ٹوٹ پڑنے والا ہے۔ ریویو اینڈ پیرلڈ، 10 ستمبر 1903ء

تیسری آفت سے وابستہ اسلام عنقریب "ہزاروں شہروں" پر وار کرنے والا ہے اور لودیکیائی ایڈونٹزم کو اس عنقریب آنے والی تباہی کا کوئی احساس نہیں۔ اس زمانے میں جب یسعیاہ کے بیان کردہ شریب اتحاد اپنا کام سرانجام دے رہا ہے، ایک شیطانی "نیچے سے آنے والی قوت" ڈرامے کے آخری عظیم مناظر برپا کرنے کے لیے کام کر رہی ہے، اور یہ باتیں ایک "انتہائی غیر متوقع حیرت" کے طور پر آتی ہیں۔ ترامپ کے بارے میں جو دیوانگی دکھائی جا رہی ہے وہ نیچے سے آنے والی ایک قوت کے باعث ہے۔ یہ زمین کی تاریخ کے آخری مناظر کا ایک جزو ہے۔

اسے ٹرمپ کی حمایت نہ سمجھا جائے؛ یہ صرف خدا کا کلام ہے، جو کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے دوران خدا عالم بالا سے اپنی قدرت نازل کر رہا ہے، جبکہ شیطان نیچے سے اپنی قوت بروئے کار لا رہا ہے۔

اگر ہم تیسرے فرشتے کے پیغام کی روح اور قوت پانا چاہتے ہیں، تو ہمیں شریعت اور انجیل کو ایک ساتھ پیش کرنا چاہیے، کیونکہ یہ دونوں ایک ساتھ چلتی ہیں۔ جس طرح نیچے سے آنے والی ایک قوت نافرمانی کے فرزندوں کو بھڑکا رہی ہے کہ وہ خدا کی شریعت کو باطل کریں اور اس سچائی

کو پامال کریں کہ مسیح ہماری راستبازی ہے، اسی طرح اوپر سے آنے والی ایک قوت وفاداروں کے دلوں پر کارفرما ہے تاکہ شریعت کو سربلند کرے اور یسوع کو کامل نجات دہندہ کے طور پر بلند کرے۔ جب تک الہی قوت کو خدا کے لوگوں کے تجربے میں شامل نہ کیا جائے، غلط نظریات اور خیالات ذہنوں کو اسیر کر لیں گے، مسیح اور اس کی راستبازی بہتوں کے تجربے سے خارج ہو جائیں گے، اور اُن کا ایمان قوت اور زندگی سے خالی ہوگا۔ خدام انجیل، 161۔

جلد آنے والے اتوار کے قانون سے پہلے اور اس کی طرف لے جانے والے مراحل میں جو شیطانی طاقت کا ظہور ہوتا ہے، وہ اسی قانون کے وقت وقوع پذیر ہونے والی شیطان کی طاقت کے عروج کے فیصلہ کن عمل کی مثال ہے۔

"خدا کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاپائیت کے قیام کو نافذ کرنے والے فرمان کے ذریعے، ہماری قوم اپنے آپ کو راستبازی سے کامل طور پر منقطع کر لے گی۔ جب پروٹسٹنٹ ازم اس خلیج کے پار اپنا ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کا ہاتھ تھام لے گا، جب وہ اس گہرے کھڈ کے اوپر سے بڑھ کر اسپرچونٹلزم سے مصافحہ کرے گا، جب اس سہگانہ اتحاد کے زیر اثر ہمارا ملک ایک پروٹسٹنٹ اور جمہوری حکومت کے طور پر اپنے آئین کے ہر اصول کو رد کر دے گا، اور پاپائی باطل تعلیمات اور فریبوں کی اشاعت کے لیے انتظام کرے گا، تب ہم جان سکیں گے کہ شیطان کی عجیب و غریب کارگزاری کا وقت آ پہنچا ہے اور انجام نزدیک ہے۔" Testimonies, volume 5, 451.

وہ محرک جو اس وقت نیچے سے اٹھ رہا ہے اور امریکہ میں اڑدہا کے عالمگیریت پسند نمائندوں میں اپنی سرگرمیوں کا اظہار کر رہا ہے، اتوار کے قانون کے آنے کے بعد دنیا کی قوموں میں دہرایا جائے گا۔ ابھی بھی، دنیا کی قومیں ٹرمپ کے حوالے سے اسی مافوق الفطرت دیوانگی کا اظہار کر رہی ہیں۔

"غیر قومیں ریاست ہائے متحدہ کی مثال کی پیروی کریں گی۔ اگرچہ وہ پیش قدمی کرتی ہے، تو بھی یہی بحران ہمارے لوگوں پر دنیا کے تمام حصوں میں آ پڑے گا۔" Testimonies, volume 6, 395.

امریکی ریپبلکن ٹرمپ کی غیر منطقی مخالفت میں ڈیموکریٹس کے طرز عمل کو 'پاگل پن' قرار دیتے ہیں، حالانکہ حقیقت میں وہ شیطانی قوت کے مافوق الفطرت ظہور کی صورت ہے، جو دانیال باب گیارہ، آیت دو کی تکمیل ہے۔ ٹرمپ، جو 1989 کے 'وقت انجام' کے بعد چھٹا صدر ہے، کو پوری دنیا کے سوشلسٹ عالمیت پسندوں کو 'بھڑکانا' (بیدار کرنا) تھا۔ اس کے خلاف نفرت مافوق الفطرت ہے، اور یہ جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت کہیں زیادہ شدت سے ظاہر ہونے والی شیطانی قوت کے ظہور کا پیش خیمہ ہے۔

سیسٹر وانٹ کے حوالے کے مطابق، نیچے سے آنے والی قوت کا ظہور بدی کے گٹھ جوڑ کے دوران ہوتا ہے، جس کے بارے میں یسعیاہ باب آٹھ میں خبردار کرتا ہے، اور اسی عرصے میں خدا کے لوگوں کی مہر بندی ہو رہی ہے۔

گواہی کو باندھ، شریعت کو میرے شاگردوں میں مہر کر۔ اشعیا 8:16

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

ماورائی نوعیت کے ہولناک مناظر عن قریب آسمانوں میں ظاہر ہوں گے، معجزے دکھانے والے شیاطین کی قوت کی علامت کے طور پر۔ شیاطین کی ارواح زمین کے بادشاہوں اور پوری دنیا کے پاس جائیں گی تاکہ انہیں فریب میں جکڑ دیں اور انہیں ابھاریں کہ وہ شیطان کے ساتھ مل کر آسمانی حکومت کے خلاف اس کی آخری کشمکش میں متحد ہو جائیں۔ انہی وسائیل کے ذریعے حاکم اور محکوم یکساں طور پر دھوکے میں پڑ جائیں گے۔ ایسے اشخاص اٹھ کھڑے ہوں گے جو خود کو مسیح ہی ظاہر کریں گے اور اس لقب اور عبادت کا مطالبہ کریں گے جو دنیا کے نجات دہندہ کو

سزاوارے۔ وہ شفا کے حیرت انگیز معجزات دکھائیں گے اور یہ دعویٰ کریں گے کہ انہیں آسمان سے ایسے مکاشفات ہوئے ہیں جو کلام مقدس کی گواہی سے متصادم ہیں۔

فریب کے عظیم ڈرامے کے اختتامی اور فیصلہ کن عمل کے طور پر، خود شیطان مسیح کا روپ دھار لے گا۔ کلیسیا مدتوں سے نجات دہندہ کی آمد کو اپنی امیدوں کی تکمیل سمجھ کر اس کی راہ دیکھتی آئی ہے۔ اب بڑا فریب دہندہ یوں ظاہر کرے گا کہ مسیح آچکے ہیں۔ زمین کے مختلف حصوں میں، شیطان انسانوں کے درمیان ایک نہایت پرشکوہ، خیرہ کر دینے والی چمک سے معمور ہستی کی صورت میں ظاہر ہوگا، جو اس بیان سے مشابہ ہوگی جو یوحنا نے مکاشفہ میں خدا کے بیٹے کے بارے میں دیا ہے۔ مکاشفہ 13:1-15۔ اس کے گرد ایسا جلال ہوگا جس کی نظیر فانی آنکھوں نے ابھی تک نہیں دیکھی۔ فتح کے نعروں کی گونج فضا میں پھیل جائے گی: 'مسیح آگئے! مسیح آگئے!' لوگ اس کے سامنے عقیدت سے سجدہ ریز ہو جائیں گے، اور وہ اپنے ہاتھ اٹھا کر ان پر برکت دے گا، جیسے مسیح نے زمین پر ہوتے ہوئے اپنے شاگردوں کو برکت دی تھی۔ اس کی آواز نرم اور مدہم، مگر پرسری ہوگی۔ نرمی اور شفقت کے لہجے میں وہ انہی فیاض، آسمانی سچائیوں میں سے کچھ پیش کرے گا جو نجات دہندہ نے بیان کی تھیں؛ وہ لوگوں کو بیماریوں سے شفا دے گا، اور پھر، مسیح کے بھیس میں، یہ دعویٰ کرے گا کہ اس نے سبت کو اتوار میں بدل دیا ہے، اور سب کو حکم دے گا کہ جس دن کو اس نے برکت دی ہے اُسے مقدس رکھیں۔ وہ اعلان کرے گا کہ جو لوگ ساتویں دن کو مقدس رکھنے پر قائم رہتے ہیں وہ اس کے نام کی توہین کرتے ہیں، کیونکہ وہ ان کے پاس نور اور سچائی لے کر بھیجے گئے اس کے فرشتوں کی بات سننے سے انکار کرتے ہیں۔ یہ ایک طاقتور، تقریباً غالب آجانے والا فریب ہے۔ جیسے سامری جنہیں سمعان جادوگر نے دھوکہ دیا تھا، ویسے ہی چھوٹے سے بڑے تک بے شمار لوگ ان جادوگریوں پر کان دھریں گے، کہتے ہوئے: یہ 'خدا کی بڑی قدرت' ہے۔ اعمال 8:10۔

"لیکن خدا کے لوگ گمراہ نہیں ہوں گے۔ اس جھوٹے مسیح کی تعلیمات پاک کلام کے مطابق نہیں ہیں۔ وہ درندہ اور اس کی شبیہ کی پرستش کرنے والوں پر برکت کا اعلان کرتا ہے، اور یہی وہ طبقہ ہے جس کے بارے میں بائبل اعلان کرتی ہے کہ خدا کا خالص غضب ان پر انڈیلا جائے گا۔" عظیم کشمکش، 624، 625۔